فون :- 99212639 ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

شب برات کے موقع پر سیکیورٹی کے غیر معمولی اقدامات کیے جائیں :- مشتاق احمد شاہ
پٹاخوں، آتش بازی کا سامان تیار کرنیوالوں اور خرید و فروخت میں ملوث عناصر کے خلاف
پولیس اور رینجرز سندھ کے مشترکہ لائحہ عمل کے تحت تمام تر اقدامات کیے جائیں :- آئی جی پی سندھ

کراچی، یکم جولائی 2012ء :- آئی جی سندھ مشتاق احمد شاہ نے پولیس کو ہدایات جاری کیں ہیں شب برات کے موقع پر تمام تر حفاظتی اقدامات کو غیر معمولی بنایا جائے اور اس دن کی مناسبت سے پٹاخوں اور آتش بازی کا سامان تیار کرنیوالوں اور خرید و فروخت میں ملوث عناصر کے خلاف تھانہ جات کی سطح پر بلاتفریق قانونی کارروائی کے لیے پولیس اور رینجرز سندھ کے مشترکہ لائحہ عمل کے تحت تمام تر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

انہوں نے ایڈیشنل آئی جی کراچی کو ہدایات جاری کیں کہ اخباری رپورٹس میں پٹاخوں اور آتش بازی کی مبینہ تیاری اور بعدازاں فروخت کے حوالے سے نشاندہی کیے جانیوالے علاقوں اورنگی ٹاؤن، رحیم آباد، پیر آباد، لوری بنگش کالونی، پاکستان بازار، بنگلہ بازار، ابرقی کیمپ، فقیر کالونی، نیو کراچی، سندھی ہوٹل، کھارادر، مارٹن پور، موچکو، اتحاد ٹاؤن، بلدیہ، لانڈھی، کورنگی، میٹھادر، کیماڑی، خمیسو گوٹھ، سہراب گوٹھ، اتفاق کیمپ، سرجانی ٹاؤن، قائد آباد، ملیر، غریب آباد، رضویہ سوسائٹی، ناظم آباد اور لیاقت آباد سمیت دیگر علاقوں کے اسٹیشن ہاؤس افسران/ تھانہ سپروائزری افسران کو پٹاخوں اور آتش بازی کے سامان کی تیاری میں مصروف عناصر اور ایسے سامان کے گوداموں کے خلاف سخت ایکشن کا پابند بنایا جائے بصورت دیگر متعلقہ ایس ایچ اوز پر تمام تر ذمہ داری عائد کی جائیگی۔

انہوں نے کہا کہ شب برات کی مناسبت سے تمام مرکزی قبرستانوں، مزارات پر شہریوں کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں جبکہ ٹریفک کی روانی کے لیے قبرستانوں کے اطراف اور قبرستانوں کے روٹس پر نہ صرف ٹھیلوں، بلکہ ریڑھی بانوں کی پارکنگ بھی مزارات کی انتظامیہ کو اعتماد میں لیتے ہوئے ممنوع رکھی جائے۔ جبکہ قبرستانوں/ مزارات کے روٹس پر ٹریفک پولیس کی موجودگی کے ساتھ ساتھ قبرستانوں میں لائٹنگ، متعلقہ سڑکوں، راستوں وغیرہ کی مرمت کے حوالے سے متعلقہ انتظامیہ سے رابطوں کے عمل کو بھی یقینی بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ اس رات کی مناسبت سے مساجد میں ہونیوالی عبادتوں اور مختلف مقامات پر منعقد کیے جانیوالے قوالی کے پروگرامز کی سیکیورٹی باقاعدہ فہرستوں کے مطابق یقینی بنائی جائے۔

انہوں نے کہا کہ شب برات کے موقع پر تمام علاقوں میں اسنیپ چیکنگ، پکٹنگ اور گشت کو پولیس اور رینجرز کی مشترکہ حکمت عملی کے تحت ممکن بنایا جائے۔

#

ڈائریکٹوریٹ پولیس سندھ پولیس آفس

فون:- 99212639

شہدائے پولیس کے ورثاء کے لیے زرتلافی (COMPENSATION) بقایاجات کی ادائیگیوں اور اہل فرد کو محکمہ پولیس میں ملازمت کے لیے باقاعدہ حکمت عملی ترتیب دی جائے تاکہ متعلقہ امور کو بروقت یقینی بنایا جاسکے :- آئی جی سندھ

کراچی 03 جولائی 2012ء۔ آئی جی سندھ مشتاق احمد شاہ نے پولیس افسران کو ہدایات جاری کی ہیں کہ شہدائے پولیس کے ورثاء کے لیے مالی امداد اور زرتلافی جیسے تمام امور کو حتمی شکل دیکر مورخہ 7 جولائی 2012ء بروز ہفتہ تک رپورٹ برائے ملاحظہ پیش کی جائے۔ انہوں نے شہدائے پولیس کے قانونی ورثاء کے لیے مالی امدادت اور کسی ایک قانونی وارث کو محکمہ پولیس میں ملازمت کی فراہمی کے حوالے سے دفتری امور کی رفتار پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی کی صورت میں متعلقہ ضلعی ایس ایس پی اور آفس سپرانٹنڈنٹ پر ذمہ داری عائد کی جائیگی۔

آئی جی سندھ سینٹرل پولیس آفس میں منعقدہ پولیس ویلفیئر کے حوالے سے ایک اہم اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ اجلاس میں قائم مقام ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز سندھ ڈاکٹر امین یوسف زئی، ڈی آئی جی فائنانس، ضلعی ایس ایس پیز، اے آئی جی آپریشنز سندھ، اے آئی جی ویلفیئر سندھ، ڈپٹی کمانڈنٹ ایس آر پی، ایڈیشنل آئی جی اسپیشل برانچ اور دیگر سینئر پولیس افسران نے شرکت کی۔

اس موقع پر آئی جی سندھ نے رواں سال 2012ء میں ابتک شہید ہونے والے پولیس افسران و اہلکاروں کی فہرست کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ پولیس شہداء کے قانونی ورثاء میں سے کسی ایک اہل فرد کو محکمہ پولیس میں ملازمت جیسے معاملات فوری حل کیئے جانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے پولیس کے اہل خانہ کو زرتلافی کی فراہمی اور محکمہ پولیس میں ملازمت سے متعلق معاملات کو کمپیوٹرائزڈ کیا جاسکے اور ایسے تمام امور حتمی طور پر سینٹرل پولیس آفس میں ہی مکمل کیئے جائیں تاکہ تاخیر نہ ہوسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی ایس ایس پیز شہید اور زخمی ہونے والے پولیس افسران و اہلکاروں کو زرتلافی، بقایاجات کی ادائیگیوں اور ملازمت کی فراہمی کے ضمن میں باقاعدہ حکمت عملی ترتیب دیں تاکہ ورثاء کو پولیس دفاتر کے چکر نہ لگانا پڑیں اور گھروں پر ہی انہیں سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

آئی جی سندھ کو فراہم کردہ فہرست کے مطابق سال 2012ء میں ابتک 49 پولیس افسران و اہلکار شہید جبکہ 107 زخمی ہوئے۔ فہرست کے مطابق ضلع ایسٹ میں 14 شہید، 23 زخمی، ضلع ویسٹ میں 09 شہید، 04 زخمی، ساؤتھ میں 09 شہید، 38 زخمی، سینٹرل میں 02 شہید، 7 زخمی، ملیر میں 04 شہید، 13 زخمی، سی آئی ڈی کے 06 شہید، 08 زخمی، اسپیشل برانچ کے دو زخمی، ٹریفک پولیس کے دو زخمی، کرائم برانچ کے ایک شہید ایک زخمی، SRP میں دو شہید، تین زخمی، ٹریننگ برانچ کے تین زخمی، ٹی اینڈ ٹی کے تین شہید، آر آر ایف کے دو زخمی اور ایس ایس یو کا ایک شہید اور ایک زخمی ہوا۔

#

ڈائریکٹر پولیس سندھ پولیس آفس   فون :- 99212639

سی پی ٹی گراؤنڈ میں آئی جی سندھ فٹبال ٹورنامنٹ سال ۲۰۱۲ء کا افتتاح کر دیا گیا

کراچی، 03 جولائی 2012ء :- انسپکٹر جنرل پولیس سندھ مشتاق احمد شاہ کی ہدایت پر منعقد کیے جانے والے آئی جی سندھ فٹبال ٹورنامنٹ سال 2012 کا باقاعدہ افتتاح آج بروز مورخہ 3 جولائی 2012ء کو ایڈیشنل آئی جی سندھ فلک خورشید نے کیا۔ مورخہ 17 جولائی 2012ء تک جاری رہنے والا یہ ٹورنامنٹ سندھ فٹبال ایسوسی ایشن اور کراچی پورٹ ٹرسٹ (KPT) کے اشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں لیاری کی 16 فٹبال ٹیمیں جبکہ ہر ڈسٹرکٹ کی چار چار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جبکہ مجموعی طور پر 32 ٹیمیں فٹبال ٹورنامنٹ میں اپنے کھیل کا مظاہرہ کریں گی۔

KPT گراؤنڈ پر ہونے والے فٹبال ٹورنامنٹ کے آرگنائزنگ کمیٹی کے چیئرمین ایس ایس پی ویسٹ عامر فاروقی جبکہ سیکریٹری آرگنائزنگ کمیٹی ایس پی آر آر ایف شاہنواز ہیں۔ علاوہ ازیں ٹورنامنٹ کے آرگنائزر معین بلوچ سیکریٹری سندھ فٹبال ایسوسی ایشن اور کوآرڈینیٹر KPT کے شاہ نسیم ظفر ہیں۔

آئی جی سندھ فٹبال ٹورنامنٹ سال 2012 کا افتتاحی میچ گلوری اسٹار اور ینگ تغلق فٹبال کلب کے درمیان کھیلا گیا۔

فٹبال ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب میں ڈی آئی جی ساؤتھ مشتاق احمد مہر ایس پی بلدیہ و دیگر پولیس افسران نے شرکت کی۔

ڈائریکٹر پبلک ریلیشن سندھ پولیس آفس

فون : 99212639

ٹکرز برائے الیکٹرانک میڈیا

کراچی ، 06 ، جولائی سنہ 2012ء

- این ٹی سی آپٹیکل فائبر کیبل کی درستگی کے باعث سینٹرل پولیس آفس میں قائم مددگار کال سینٹر مورخہ 07 جولائی سنہ 2012ء بروز ہفتہ بوقت گیارہ بجے تا شام سات بجے تک معطل رہیگا۔

- ترجمان سندھ پولیس کے مطابق شہری اپنی شکایات و دیگر ضروری اطلاعات کے ضمن میں ٹیلی فون نمبرز 021 9921 8793 اور 021 9921 8796 پر رابطہ کر سکتے ہیں

#

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس　　　　　　　　　　　　فون نمبر 99212639

کراچی، 07 جولائی 2012ء :- مشتاق احمد شاہ نے مورخہ 23، اکتوبر 2011ء کوانسپکٹر جنرل پولیس سندھ کی حیثیت سے اپنے عہدے کا چارج سنبھالا اور شہریوں کی جان و مال کی سلامتی کے ضمن میں امن وامان کی صورتحال کے مطابق تمام تر اقدامات کو یقینی بنایا۔ اس تناظر میں بطور آئی جی سندھ تاجر برادری، علماء اکرام اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابسطہ افراد سے بھی مستقل رابطوں میں رہے اور پولیس اور عوام کے درمیان اعتماد کی فضاء کو قائم رکھنے کے لیئے بھی تمام تر اقدامات کیئے۔

۔ آئی جی سندھ نے اپنی تقرری کے دوران پولیس کی استعداد دلی صلاحیتوں میں اضافے کے لیئے مندرجہ ذیل اسلحہ، گاڑیاں وغیرہ فراہم کیں۔ اس ضمن میں صدر پاکستان آصف علی زرداری نے سندھ پولیس کو پانچ ارب روپے پر مشتمل خصوصی پیکج کی بھی منظوری دی۔

1۔ 700 پولیس موبائلز　　　　(2)۔ دس ہزار جی تھری/ کلاشنکوف/ رائفلیں

3۔ 39 Apcs بمعہ کیسر یٹر گاڑیاں　　　　(4)۔ بلٹ پروف جیکیٹس و ہیلمیٹس

5۔ 400 موٹر سائیکلیں　　　　(6)۔ ہیوی مشین گنز، لائٹ مشین گنز

7۔ ایک عدد واٹر کینن

۔ سندھ پولیس نے پہلی مرتبہ ڈاکوؤں کے خلاف آپریشن کے لیئے راکٹ/ راکٹ لانچرز کو پولیس کے اسلحہ و گولہ بارود میں شامل کیا گیا۔ پولیس کمانڈ اور کنٹرول سسٹم کے تحت CCTV کیمرے کی تنصیب کا پراجیکٹ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

۔ رزاق آباد ٹریننگ سینٹر میں آرمری ورکشاپ کا قیام کیا گیا۔ پندرہ مختلف مقامات پر مددگار 15 کو مراکز کو دوبارہ فعال کیا۔ برطانوی فارنزک ماہرین سے فنگر پرنٹس اور DNA ٹیسٹس کی تربیت کے اقدامات آسٹریلین فیڈرل پولیس کی جانب فارنزک تربیتی پروگرام کے آغاز کے اقدامات۔ امریکہ کی جانب سے سندھ پولیس اسٹسنٹ پروگرام کے آغاز کے اقدامات۔ صوبے میں نئے ویمن پولیس تھانوں کے قیام کا منصوبہ۔

۔ 1996ء سے عدم توجہی کا شکار پولیس کی عمارتوں کی مرمت/ تنزئین وآرائش کی گئی۔

۔ مشتاق شاہ کی سفارشات کی روشنی میں گذشتہ سال کا پولیس بجٹ 29 بلین سے بڑھا کر اسسال 38 بلین کیا گیا تا کہ پولیس فورس کو مزید منظم اور مضبوط کیا جاسکے۔

۔ چھ نئی ترقیاتی اسکیمیں منظور کی گئی جس میں دو نئے ضلعوں میں پولیس ہیڈ کواٹرز کا قیام، ہر ضلع میں پولیس کانسٹیبلز کے لئے 100 ہاؤسنگ یونٹس کا قیام، ٹنڈو آدم اور کرم پور میں دو نئے تھانوں اور سکھر میں تماچاتی پولیس اسٹیشن کا قیام وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ پولیس افسران اور اہلکاروں کی تنخواہوں میں اضافہ کیا گیا۔

۔ مشتاق شاہ کی پیشہ ورانہ وقائدانہ صلاحیتوں کے تحت پولیس حکمت عملی ترتیب دی گئی انکی تقرری کے دوران دہشت گردی کا کوئی بھی واقعہ پیش نہیں آیا۔ جبکہ اسی دوران پولیس نے بھتہ خوری، اغواء، برائے تاوان، اسٹریٹ کرائم میں ملوث ملزمان کو بڑی تعداد میں گرفتار کیا اور ان کے قبضہ سے اسلحہ و گولہ بارود وغیرہ برآمد کیا۔